پارہ: نمبر 24

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رَسُوْلِہٖ الامین فاالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(24)

چوبیسواں پارہ سورۃ الزمر آیت نمبر 32 سے۔

آیت نمبر:32

* پھر اس شخص سے زیادہ بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

اللہ پر جھوٹ باندھنے سے کیا مراد ہے کہ اللہ تعالٰی کے ساتھ شریک ٹھہرانا یا اللہ کے رسولوں میں کمی بیشی کرنا یا اللہ تعالٰی کے احکامات کا مذاق بنانا یا ان کو نہیں ماننا تو وہ شخص سب سے بڑا ظالم ہے۔

* اور جب سچائی ان کے سامنے آئی تو اسے جھٹلا دیا کیا ایسے کافروں کے لیے جہنم میں ہی کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔

بلکہ جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:33

* اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جنہوں نے اس کو سچ مانا وہی عذاب سے بچنے والے ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے کے جاتی ہے اور آدمی مسلسل سچ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کو سچائی بہت زیادہ پسند ہے۔

آیت نمبر:34

* یہ جو سچ بولنے والے اور سچ پہ ایمان لانے والے ہیں انہیں اپنے رب کے ہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے یہ ہے احسان کرنے والوں کا بدلہ

احسان کرنے والا محسن، وہ کون ہوتا ہے؟

حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جو شخص اللہ کی عبادت ایسے کرے کہ وہ ایسا محسوس کر رہا ہو کہ جیسے اللہ کو دیکھ رہا ہے تو وہ محسن کے درجے پہ ہیں اسی طرح ہر طرح کی نیکی کو بھی احسان کہا جاتا ہے تو نیکی کرنے والے محسن ہیں اور ان کے مزید کیا بدلہ ہے کہ

آیت نمبر:35

* تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے انہیں اللہ ان کے حساب سے ساکت کر دے۔

یعنی جو ان کی برائیاں ہیں ان کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتے ہیں۔

* اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے ہیں ان کے لحاظ سے وہ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

آیت نمبر:36

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں حالانکہ اللہ جس سے گمراہی میں ڈال دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔

آیت نمبر:37

* اور جسے وہ ہدایت دے اسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں کیا اللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے۔

آیت نمبر:38

* ان لوگوں سے اگر تم پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے تو یہ خود کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے ان سے کہو جب حقیقت یہ ہے تو تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا تمہاری یہ دیویاں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو مجھے اللہ کے پہنچے ہوئے نقصان سے بچالیں گی یا اللہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو کیا یہ اس نعمت کو روک سکیں گی بس ان سے کہہ دو میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے اور بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

جب بھی کسی جگہ نقصان کا اندیشہ ہو یقین سے فائدہ حاصل کرنا ہو تو یہ کلمہ پڑھنا چاہیئے حسبی اللہ۔۔۔

ویسے بھی جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا جارہا تھا تو اس وقت انہوں نے یہی کلمہ پڑھا تھا۔

حسبی اللہ ونعم الوکیل

اور

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک غزوہ کے موقع پہ جب گھر کا سارا سامان لے آئے تھے تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا تو انہوں نے کیا فرمایا تھا کہ گھر والوں کے لیے اللہ اور اس کا رسول کافی ہیں۔

تو یہ جو اللہ کے بندے ہیں یہ اللہ تعالی پہ ایسا بھروسہ رکھتے ہیں۔

آیت نمبر:39

* ان سے صاف کہو کہ اے میری قوم کے لوگوں تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا رہوں گا عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

آیت نمبر:40

* کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کس سے سزا ملتی ہے جو کبھی ٹلنے والی نہیں۔

اور پھر ان لوگوں پہ کیسے عذاب آیا قحط نازل ہوا اور پھر ان کے بندے بھی قیدی بنائے گئے بدر میں۔

آیت نمبر:41

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے سب انسانوں کو یہ کتاب برحق تم پر نازل کر دی ہے۔

سب انسانوں کے لیے یہ کتاب قرآن پاک نازل کیا گیا ہے۔

* اب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا وہ اپنے لیے ہی کرے گا اور جو بھٹکے گا اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہو گا تم ان کی ذمہ دار نہیں ہو۔

کیونکہ نبی کا کام صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔

آیت نمبر:42

* وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا اس کی روح نیند قبض کر لیتا ہے پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی روحیں ایک وقت مقرر کے لیے واپس بھیج دیتا ہے اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہوں۔

مکہ والے چونکہ آخرت پر یقین نہیں رکھتے تھے تو یہاں پہ انہیں موت اور نیند کی مثال دی جا رہی ہے کہ شاید اس طرح انہیں یقین آجائے نیند جو ہے وہ موت کی ہی چھوٹی بہن ہے تو جیسے نیند میں اللہ تعالیٰ ایک روح قبض کرتے ہیں پھر انسان جب جاگتا ہے اور وہ واپس آجاتی ہے پھر ہم دعا بھی پڑھتے ہیں۔۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا. وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

تو موت جو ہے نیند موت کی چھوٹی بہن ہے جس طرح نیند سے اللہ تعالیٰ جگا دیتے ہیں اسی طرح جو موت آئے گی پھر اللہ جب زندہ کریں گے تو سب لوگ قبروں سے زندہ ہو کے اللہ کی طرف چل پڑیں گے تو یہ دنیا میں بھی نیند سے جاگنا دراصل موت کے بعد زندہ ہونے کی ایک دلیل ہے۔

آیت نمبر:43

* کیا اس خدا کو چھوڑ کر ان لوگوں نے دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے ان سے کہو کیا وہ شفاعت کریں گے خواہ ان کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو اور وہ سمجھتے بھی نہ ہوں۔

آیت نمبر:44

* کہو شفاعت تو ساری کی ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے آسمان و زمین کی بادشاہی کا وہی مالک ہے پھر اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

آیت نمبر:45

* جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل گھٹنے لگتے ہیں اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ یکایک خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔

کیونکہ جو مشرکین ہیں وہ غیر اللہ سے زیادہ محبت کرتے ہیں خیر اللہ کے ذکر پے خوش ہوتے ہیں اور مومن تو اللہ کے ذکر پہ خوش ہوتے ہیں جو انسان جس سے محبت کرتا ہے وہ اسی کے ذکر پہ زیادہ خوش ہوتا ہے لیکن پھر قیامت کے دن بھی جو جس سے زیادہ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہو گا تو مومن کی محبت اللہ اور اس کے رسول سے سب سے بڑھ کے ہوتی ہے اور پھر وہ انہی کے ذکر پہ خوش ہوتا ہے۔

آیت نمبر:46

* کہو خدایا آسمان وزمین کی پیدا کرنے والے حاضر وغائب کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:47

* اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو تو یہ روز قیامت کے برے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیہ میں دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کے انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا تھا۔

آیت نمبر:48

* وہاں اپنی کمائی کے سارے برے نتائج ان پر کھل جائیں گے اور وہی چیز ان پر مسلط ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے۔

مجاہد کہتے ہیں کہ یہ بہت ڈرا دینے والی آیت ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی طرف سے تو نیکیاں کی تھیں لیکن اصل میں وہ برے اعمال تھے جیسے بدعت وغیرہ تو وہاں پہ ان کی کمائی تھی سارے برے نتائج نکلیں گے

سفیان سوری کہتے ہیں کہ یہ آیت ریاکاری کرنے والوں کے بارے میں ہے کہ ریاکاری کرنے والوں کے لیے تو تباہی اور ہلاکت ہی ہے تو اس لیے یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ جو نیکی ہم جس چیز کو نیکی سمجھ رہے ہیں ایک تو وہ خالصتاً اللہ کی رضا کے لیے ہو اور دوسرا اس نیکی کو کرنے کا یا کوئی بھی عمل کرنے کا طریقہ وہ مسنون ہو تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول بھی ہو۔

اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت دے آمین۔

آیت نمبر49

* یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دیتے ہیں تو کہتے ہیں یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

تو جو قارون ہے وہ بھی اپنا مال کیا سمجھتا تھا کہ مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے بلکہ دنیا میں جتنی نعمتیں ہیں وہ سب کی سب آزمائش کے طور پر حتیٰ کہ قرآن پاک بھی نعمت بھی ہے اور آزمائش بھی ہے کہ اس کو حاصل کرنے کے بعد کون کیسا عمل کرتا ہے کون اس کے ذریعے اپنی آخرت کو سنوارتا ہے اور کون اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرتا ہے کون قرآن کے حقوق ادا کرتا ہے تو دنیا کی ہر نعمت وہ اللہ کی طرف سے ایک آزمائش ہے۔

آیت نمبر:50

* یہی بات ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی کہہ چکے ہیں مگر جو کچھ وہ کماتے تھے وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

آیت نمبر:51

* پھر اپنی کمائی کے برے نتائج انہوں نے بھگتے اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں وہ عنقریب اپنی کمائی کے پورے نتائج بھگتیں گے یہ ہمیں عاجز کر دینے والے نہیں۔

آیت نمبر:52

* اور کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

آیت نمبر:53

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے وہ تو غفور الرحیم ہے۔

وہ تو ایسے بھی گناہ معاف کر دیتے ہیں کہ ایک شخص نے سو قتل کیے اور وہ معافی مانگنے کے لیے جا رہا تھا ابھی اس نے توبہ کی بھی نہیں تھی اور اس کی موت واقع ہو گی لیکن چونکہ وہ توبہ کا ارادہ کر چکا تھا تو رحمت کے فرشتے اس کی جان نکالنے کے لیے آئے۔

پھر ایک شخص نے راستے سے کانٹے والی شاخ ہٹا دی رستے سے جو گزر گاہ تھی وہاں سے کانٹے والی شاخ ہٹائی اور وہ بہت گنہگار شخص تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے۔

اس لیے اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

آیت نمبر:54

* پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اطاعت گزار بن کر اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔

تو اس لیے اگر گناہ ہو جائے تو توبہ کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے بلکہ فوراً اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

توبہ کرنے والا اللہ کو اس قدم محبوب ہے کہ جیسے صحرا میں کوئی شخص اکیلا ہو اور اس کی سواری ہو اس کی سواری کے اوپر اس کا مال و اسباب لدا ہوا ہو اور اچانک وہ اس کی سواری اس سے گم ہو جائے پھر وہ اس کو ڈھونڈ تا رہے ڈھونڈ تا رہے لیکن اس کو وہ نہیں ملے اور پھر بالآخر وہ وہاں پہ مایوس ہو جائے پھر موت کا انتظار کرنے لگے اور اسی موت کے انتظار کرنے میں اس کی آنکھ لگ جائے پھر جب اس کی آنکھ کھلے تو وہ دیکھے کہ اس کی سواری مال و اسباب کے ساتھ موجود ہے یعنی جیسے وہ زندگی کی طرف واپس لوٹ آیا تو وہ شخص اس سب کو دیکھ کے جتنا خوش ہو گا اتنا اللہ سبحان و تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پہ خوش ہوتا ہے اس لیے توبہ میں جلدی کرنی چاہیئے۔

آیت نمبر:55

* اور پیروی اختیار کر لو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کی بہترین پہلو کی قبل اس کی تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

آیت نمبر:56

* کہیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں کوئی شخص کہے افسوس میری اس کمی پر جو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا بلکہ میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔

آیت نمبر:57

* یا کہے کاش اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی متقین میں سے ہوتا۔

آیت نمبر:58

* یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک موقع اور ایک اور موقع ملے اور میں نیکی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔

اور اس وقت اسے یہ جواب ملے گا۔

آیت نمبر:59

* کیوں نہیں میری آیات تیرے پاس آچکی تھیں پھر تو انہوں نے ان آیات کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔

آیت نمبر:60

* آج ان لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

کیونکہ جھوٹ کالا ہوتا ہے تو جھوٹ کی سیاہی ان کے چہروں پہ مسلط ہو جائے گی۔

* کیا جہنم میں متکبروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے۔

آیت نمبر:61

* اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں دنیا میں تقویٰ اختیار کیا ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا ان کو نہ کوئی تکلیف ہو گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

آیت نمبر:62

* اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وہ نگرانی کر رہا ہے کہ کون سی چیز کیسے اطاعت کر رہی ہے اور کون سی چیز اللہ کی نافرمانی کر رہی ہے اللہ ہر چیز کو خود دیکھ رہا ہے۔

آیت نمبر:63

* زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیات کفر کرتے ہیں وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

آیت نمبر:64

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجئے پھر کیا اے جاہلوں تم اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے کے لیے مجھ سے کہتے ہو۔

آیت نمبر:65

* یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیے کیونکہ تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔

تو جو شرک ہے وہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے شرک کا گناہ اس کا وبال انسان کو لازمی بھگتنا پڑے گا جس کے دل میں رائی کے دانے برابر شرک ہو گا وہ بھی جہنم سے نہیں نکالا جائے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرک میری امت میں ایسے داخل ہو گا جیسے اندھیری رات میں سیاہ پتھر پر چیونٹی۔

یعنی پتہ بھی نہیں چلے گا تو بس اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ ہمیں قرآن اور سنت میں صحیح طریقے سے جما دے۔

آیت نمبر:66

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔

آیت نمبر:67

* ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا اس کی قدرت کا حال تو یہ ہے کہ قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے پاک اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہاتھ میں لے لیں گے اور ہاتھ میں لے کے تو پھر کہیں گے کہاں ہے وہ دنیا کے بادشاہ کہاں ہے وہ دنیا کے خدا اور اس دن اللہ کے سوا کسی اور کی بادشاہت نہیں ہو گی۔

آیت نمبر:68

* اور اس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مر کر گر جائیں گے جو آسمان وزمین میں ہیں سوائے ان کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا اور یکا یک سب کے سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔

آیت نمبر:69

* زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔

رب کے نور سے زمین چمک اٹھے گی۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ قیامت کے روز لوگوں کا حشر سفید اور سرخی آمیز زمین پر ہو گا جس پر ہر شخص کھڑا ہو گا اور کوئی شخص چھپ نہ سکے گا اس دن سورج اور چاند کی روشنی ختم ہو جائے گی وہ بے نور ہو جائیں گے اور زمین اللہ کے نور سے روشن ہو جائے گی۔

* اس دن اعمال کی کتاب لا کر رکھ دی جائے گی انبیاء اور تمام گواہ حاضر کیے جائیں گے لوگوں کے درمیان ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ قیامت کے سین جتنے ہیں وہ کھول کھول کے بیان کر رہے ہیں تا کہ انسان کا ایمان اور یقین پختہ ہو۔

آیت نمبر:70

* اور ہر نفس جو کچھ بھی اس نے عمل کیا ہے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

آیت نمبر:71

* اس فیصلے کے بعد وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے کارندے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک دن تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہو گا وہ جواب دیں گے ہاں آئے تھے مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا۔

آیت نمبر:72

* کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں سے یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے یہ تکبر کرنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:73

* اور وہ لوگ جو اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے ہیں انہیں گروہ گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔

تو جس طرح جہنم میں گروہوں کی شکل میں کافروں کو اور لوگوں کو ڈالا جائے گا منافق کا الگ گروہ ہو گا یہود کا الگ ہو گا نصاریٰ کا الگ اسی طرح مسلمانوں میں سے جو گنہگار ہوں گے ان کا اللہ گناہوں کے لحاظ سے جو گروہ بندی ہو گی اور جہنم میں بھیجے جائیں گے اسی طرح جنت میں بھی اعمال کے لحاظ سے مختلف گروہ بنیں گے صالحین کا الگ ہو گا شہداء الگ اور پھر جنت کی لیولز بھی مختلف ہیں جنت کے سو درجات ہیں اور جو بلند ترین درجہ ہے وہ جنت الفردوس ہے تو جنت میں بھی اعمال کے مطابق درجہ ملے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی جماعت جب جنت میں داخل ہو گی ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوں گے ان کے بعد والوں کے چہرے روشن تاروں جیسے ہوں گے اور ان سب کے دل باہم محبت اور الفت میں ایک جیسے ہوں گے

ان کا کوئی باہم اختلاف نہیں ہو گا اور نہ ہی کوئی دشمنی ہو گی اور سب سے پہلے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔

آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پہ آؤں گا تو فرشتہ کہے گا مجھے آپ سے پہلے کسی کے لیے جنت کا دروازہ کھولنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ سے جنت کا سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو۔

آپ نے فرمایا اہل جنت جنت میں کھائیں پییں گے مگر نہ تو اس میں تھوکیں گے یعنی جنت میں تھوک نہیں آئے گی نہ ہی پیشاب کریں گے نہ ہی رفع حاجت ہو گی اور نہ ہی زبان سے کچھ برا نکلے گا۔

پھر یہ جب جنت میں وہاں پہنچیں گے تو ان کا استقبال کیسے ہو گا۔

* یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے تو اس کے منتظمین ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر بہت اچھے رہے تم داخل ہو جو اس جنت میں ہمیشہ کے لیے۔

آیت نمبر:74

* اور وہ کہیں گے شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو اس کا وارث بنا دیا اب ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنی جگہ بنا سکتے ہیں۔

جہاں چاہیں رہائش بنا سکتے ہیں اپنے درجے کے اس والی جنت میں۔

* پس بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:75

* اور تم دیکھو فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کر رہے ہوں گے۔

تو جو اسی طرح جو جنت والے ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ تسبیح کریں گے۔

حدیث میں آتا ہے کہ اہل جنت کو تسبیح کرنا ایسے الہام کر دیا جائے گا جیسے سانس کو اللہ نے الہام کر دیا۔

کہ جیسے دنیا میں ہمارا ہر وقت سانس چلتا رہتا ہے ایسے ہی جنت میں تسبیح زبان کے اوپر چلتی رہے گی اور فرشتے تو ہر وقت حمد و ثنا کر ہی رہے ہیں۔

* اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ چکا دیا جائے گا اور پکار دیا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

الحمدللہ رب العالمین

سورۃ المؤمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* حٰم

آیت نمبر:02

* اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

آیت نمبر:03

* گناہ معاف کرنے والا ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے اور بڑا صاحب فضل ہے کوئی معبود اس کے سوا نہیں اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

تو توبہ قبول کرنے والا اور معاف کرنے والا واحد اللہ کی ذات ہے توبہ کرنے والے پہ اللہ دو فضل کرتے ہیں ایک تو اس کا گناہ بھول جاتا ہے اور دوسرا وہی گناہ نیکی میں بدل جاتا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کبھی کیا ہی نہیں۔

آیت نمبر:04

* اور اللہ کی آیات میں جھگڑا نہیں کرتے مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس کے بعد دنیا کے ملکوں میں ان کا چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔

آیت نمبر:05

* ان سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے اور اس کے بعد بہت سے دوسرے جتھوں نے بھی یہ کام کیا ہے ہر قوم اپنے رسول پر جھپٹی تا کہ اسے گرفتار کرے ان سب نے باطل کی ہتھیاروں سے حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کی مگر آخر کار میں نے ان کو پکڑ لیا پھر دیکھ لو میری سزا کیسی سخت تھی۔

آیت نمبر:06

* اسی طرح تیرے رب کا یہ فیصلہ بھی ان سب لوگوں پر چسپاں ہو چکا ہے جو کفر کر رہے ہیں وہی دراصل آگ والے ہیں۔

آیت نمبر:07

* عرش الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے آس پاس حاضر رہتے ہیں سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر رہے ہیں۔

یہ کون سے فرشتے ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اجازت دی گئی کہ میں عرش کو اٹھانے والے فرشتوں میں سے کسی فرشتے کا حال بیان کروں کہ اس کے کانوں کی لو سے کندھے تک جو درمیان کا فاصلہ ہے وہ سات سو سال کی مسافت تک کا ہے

یعنی اتنا زیادہ فاصلہ ہے اور جو عرش ہے وہ بہت زیادہ بڑا ہے ساری مخلوقات میں سے سب سے زیادہ بڑا ہے۔

زمین آسمان قدسی اور دیگر مخلوق سے بھی بڑی مخلوق ہے تو ایسے لگتا ہے کہ جیسے جو عرش ہے وہ سارے مخلوقات کی جیسے چھت ہو ایک طرح سے۔

* یہ فرشتے اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت دعائے بخشش کرتے ہیں۔

فرشتے کب کب مومنین کے لیے دعائے بخشش کرتے ہیں۔

احادیث میں ہمیں جو پتہ چلتا ہے ایک تو یہ کہ جو فجر کے بعد جو لوگ فجر کی نماز پڑھ چکنے کے بعد جائے نماز پہ بیٹھ کے یا مسجد میں بیٹھ کے اپنے رب کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں تو جب تک وہ اللہ کی حمد و ثنا بیان کر رہے ہوتے ہیں فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کر رہے ہوتے ہیں اسی طرح رات کے جو باوضو سوتے ہیں تو ان کے لیے بھی ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہو اس بندے کے لیے دعا مانگتا رہتا ہے پھر عیادت کے لیے جب کوئی شخص جاتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے

دعا کرتے ہیں پھر تعلیم دینے والا اور تعلیم لینے والا یعنی طالب علم کے لیے بھی فرشتے دعا کرتے ہیں اور زمین آسمان کی ہر شے اس کے لیے دعائے رحمت کرتی ہے۔

اسی طرح سحری کرنے والوں پر فرشتے دعا کرتے ہیں اور جو بندہ دوسروں کے لیے دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں کہ ایسا اس سے بھی ملے اور مزید بھی ملے اور جنت بھی ملے اور اس کے گھر والوں کو بھی یہ سب کچھ ملے تو اور بھی بہت سے موقع ہیں جہاں پہ فرشتے دعا کرتے ہیں لیکن یہ کچھ ہمیں احادیث سے پتہ چلتے ہیں۔

* یہ فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے پس معاف کر دے اور عذاب جہنم سے بچالے ان لوگوں کو جنھوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کیا ہے۔

آیت نمبر:08

* اے ہمارے رب! داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولادوں میں سے جو جو نیک ہیں ان کو بھی ان کے ساتھ داخل کر دے بے شک تو زبردست اور حکیم ہے۔

آیت نمبر:09

* اور اے ہمارے رب ان کو برائیوں سے بچادے جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

آیت نمبر:10

* جن لوگوں نے کفر کیا ہے قیامت کے دن ان کو پکار کے کہا جائے گا آج تمہیں جتنا شدید غصہ اپنے اوپر آ رہا ہے اللہ تم پر اس سے زیادہ غضبناک اس وقت ہوتا تھا جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کر دیتے تھے۔

آیت نمبر:11

* وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے واقعی ہمیں بے جان سی زندگی دی ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ تو نے ہمیں زندگی دے دی اب ہم اپنے قصوروں کا اعتراف کرتے ہیں کیا اب یہاں سے نکلنے کے لیے ہمارے لیے کوئی راستہ ہے جواب دیا جائے گا۔

آیت نمبر:12

* یہ حالت جس میں تم مبتلا ہو اس وجہ سے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور جب اس کے ساتھ دوسروں کو ملایا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔

شرک کے اوپر تم آمادہ تھے۔

* اب فیصلہ اللہ بزرگ اور بلند کے ہاتھ میں ہے۔

آیت نمبر:13

* وہی اللہ ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے مگر ان نشانیوں کے باوجود سبق صرف وہی شخص لیتا ہے جو اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والا ہو۔

آیت نمبر:14

* وہ اللہ ہی کو پکارتا ہے اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرتے ہوئے خواہ تمہارا یہ عمل کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے اللہ کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔

تو چاہے دوسرے لوگوں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار کیوں نہ گزرے لیکن صرف واحد اللہ کو ہی مدد کے لیے پکارنا چاہیئے اور اللہ سے ہی دعائیں مانگنی چاہیئے کیونکہ واحد اللہ ہی مشکلات کا دور کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:15

* وہ بلند درجوں والا ہے وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

عرش عظیم اللہ تعالیٰ کا عرش اللہ کا عرش کیسا ہے اللہ اپنے عرش پر جلوہ فرما ہے

حدیث میں آتا ہے کہ اللہ نے چار چیزوں کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے باقی سب چیزوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کن تو وہ ہو جاتی ہیں اللہ نے چار چیزوں کو اپنے ہاتھ سے بنایا ایک عرش اللہ کا ایک قلم پھر آدم علیہ السلام اور پھر جنت عدن۔

تو یہ چار چیزیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ اللہ کے عرش کی مقدار کو اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا اور کرسی اس کے قدم رکھنے کی جگہ ہے اور قدم رکھنے کی جگہ ہے اور عرش تمام مخلوقات سے اونچا ہے اللہ نے ساتویں آسمان سے پانی بنایا اور پانی کے اوپر اللہ کا عرش ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں میں سو سال کا فاصلہ ہے یعنی دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے یہ اتنا ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان کا فاصلہ۔

پھر آپ نے فرمایا فردوس جنت کا اعلیٰ ترین مقام ہے اللہ کے عرش کے نیچے سے چار نہریں بہتی ہیں اور جب بھی تم اللہ سے جنت کے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو۔

تو جو اللہ کا عرش ہے اس کے نیچے سے جنت کی نہریں بہتی ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں بھی آتا ہے کہ جنت الفردوس کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے۔

* اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح نازل کر دیتا ہے (یعنی وحی) تا کہ وہ ملاقات کے دن سے لوگوں کو خبر دار کرے۔

آیت نمبر:16

* وہ دن جب کہ سب لوگ بے پردہ ہوں گے اللہ سے ان کی کوئی بات بھی چھپی ہوئی نہ ہوگی اس روز پکار کی کہا جائے گا آج بادشاہی کس کے لیے ہے اللہ واحد قھار کے لیے ہے۔

کہا جائے گا۔

آیت نمبر:17

* آج ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کی تھی۔

تو جو اعمال کیے تھے وہی وہاں پہ بدلہ ملے گا۔

* آج کسی نفس پہ کوئی ظلم نہ ہوگا اور اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

آیت نمبر:18

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ڈراؤ ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آ لگا ہے جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پیے کھڑے ہوں گے ظالموں کا نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ دوست نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کی بات مانی جائے۔

آیت نمبر:19

* اللہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وہ راز تک جانتا ہے جو سینوں میں چھپے ہوئے ہیں۔

نگاہوں کی چوری سے کیا مراد ہے۔

اس میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ مرد ہے جو اپنے ساتھیوں سے چھپ کے کسی عورت کو دیکھتا ہے۔

اس میں نامحرموں کی چھپی دوستیاں ان کو چھپ چھپ کے ایک دوسرے کو دیکھنا وہ سب کچھ آجاتا ہے ایسی خفیہ دوستیاں جن کو انسان دوسرے انسانوں سے چھپا کے رکھتا ہے موبائل پہ ہونے والی خفیہ دوستیاں اس میں آجاتی ہیں جو انسان چاہتا ہے کہ حتیٰ کہ اس کے گھروالوں کو بھی نہ پتہ چلے۔

تو ایک چیز یاد رکھنی ہے کہ جو کام بھی جس میں انسان کو یہ خوف ہو کہ لوگوں کو نہ پتہ چلے وہ لوگوں سے خفیہ رکھنا چاہے وہی گناہ کا کام ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے کاموں سے بچائے کہ انسان کو انسانوں کا تو خوف ہو لیکن اللہ کا خوف نہ ہو۔ جبکہ اللہ سبحان و تعالی خود ہی آگے فرما رہے ہیں کہ وہ تو سینوں کے راز تک جانتا ہے تو جو اگر دل میں برے خیالات آ رہے ہیں تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے چھپے ہوئے نہیں ہے کہاں یہ کہ نگاہوں کی چوری یا موبائل کی خفیہ دوستیاں اور اللہ سے انسان کسی کا طرح بھی کسی صورت میں چھپ نہیں سکتا۔

آیت نمبر:20

* اور اللہ ٹھیک فیصلہ کرے گا رہے وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں کسی اور کو وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں ہیں۔

یعنی جو اللہ کو چھوڑ کے جن دوسری ہستیوں کو لوگ پکارتے ہیں تو ان کے ہاتھ میں تو کچھ بھی نہیں ہے۔

* بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

آیت نمبر:21

* کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور ان سے زیادہ زبردست آثار زمین میں چھوڑ کے گئے۔

انہوں نے تو دنیا میں بڑے بڑے کام کیے مگر وہ سب دنیا کی خاطر تھے تو آخرت کے عذاب سے ہمیں کوئی بھی بچانے والا نہیں ہے تو یہاں پہ کہا جا رہا ہے یہ کیا ان کو وہ پچھلی قوموں کے حال نہیں معلوم جنہوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور دنیا کے لحاظ سے بڑی وہ ترقی یافتہ قومیں تھیں لیکن اللہ نے ان گناہوں پہ پکڑ لیا۔

* اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں ایسا پکڑا کہ ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

آیت نمبر:22

* یہ ان کا انجام اس لیے ہو گا کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے اور انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا آخر اللہ نے ان کو پکڑ لیا یقیناً وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

آیت نمبر:23

* ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور ہامان اور قارون کو اپنی روشن نشانیاں اور دلائل کے ساتھ بھیجا۔

آیت نمبر:24

* فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف مگر انہوں نے کہا یہ تو جادو گر ہے یہ کذاب ہے۔

آیت نمبر:25

* پھر جب ہماری طرف سے حق ان کے سامنے لے آیا تو انہوں نے کہا جو لوگ ایمان لا کر اس کے ساتھ شامل ہوئے ہیں ان سب کے لڑکوں کو قتل کر دو اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دو مگر فرعون کی چال گم ہو گئی۔

آیت نمبر:26

* ایک روز فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا چھوڑو مجھے میں اس موسیٰ کو قتل کیے دیتا ہوں اور پکار دیکھیں گے اپنے رب کو مجھے اندیشہ ہے کہ یہ تم لوگوں کا دین بدل ڈالے گا یا تمہارے ملک میں فساد برپا کرے گا۔

آیت نمبر:27

* موسیٰ نے کہا میں تو ہر اس متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر یقین نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں۔

آیت نمبر:28

* اس موقع پر آل فرعون میں سے ایک مومن شخص جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا بول اٹھا کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے روشن دلائل لے کر آیا ہے اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ خود اسی پر پلٹ پڑے گا لیکن اگر وہ سچا ہے تو جس ہولناک نتائج کا وہ تمہیں خوف دلا رہا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر ضرور ہی آجائیں گے اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا ہو اور جو کذاب ہو۔

آیت نمبر:29

* اے میری قوم کے لوگوں۔

اب وہ مومن بندہ جو ہے وہ پھر قوم کے ساتھ تقریر کر رہا ہے اور ان کو اللہ کی کی طرف رہنمائی کر رہا ہے کہ اللہ کے راستے کی دعوت دے رہا ہے۔

* اے میری قوم کے لوگوں اگر آج تمہیں بادشاہی حاصل ہے اور زمین میں تم غالب ہو لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پہ آج آگیا تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کر سکے گا۔

ابھی تک وہ اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھے لیکن آج وہ اپنا ایمان ظاہر کر رہا ہے کیونکہ وہ قوم کا سچا خیر خواہ ہے اس کو اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں ہے ایک طرف فرعون اپنے راستے کی دعوت دے رہا ہے اور ایک طرف اللہ نے اس شخص کو موسیٰ علیہ السلام کا ساتھی اور مددگار بنا دیا۔

* فرعون نے کہا میں تو تم لوگوں کو وہی رائے دے رہا ہوں جو مجھے مناسب نظر آتی ہے۔

فرعون بھی خود کو حق پر سمجھتا تھا۔

* اور میں اسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو ٹھیک ہے۔

آیت نمبر:30

* وہ شخص جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگوں مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر بھی وہ دن نہ آجائے جو اس سے پہلے بہت سے جتھوں پر آچکا ہے۔

آیت نمبر:31

* جیسا دن قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والی قوموں پر آیا تھا اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

آیت نمبر:32

* اے میری قوم مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر فریاد کرنے والا دن نہ اجائے۔

آیت نمبر:33

* جس دن سب ایک دوسرے کو پکاریں گے اور بھاگے بھاگے پھر رہے ہوں گے مگر اس وقت اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا سچ یہ ہے کہ جسے اللہ بھٹکا دے اسے پھر کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔

آیت نمبر:34

* اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے مگر تم ان کی لائی ہوئی تعلیم کی طرف سے بھی شک میں پڑے رہے پھر جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم نے کہا اب ان کے بعد اللہ کوئی رسول ہر گز نہ بھیجے گا اسی طرح اللہ ان سب لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزر جانے والے اور شکی ہوتے ہیں۔

آیت نمبر:35

* اور اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر اس کے ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو یہ رویہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت برا ہے اسی طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے اور جب باندھ کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

آیت نمبر:36

* فرعون نے کہا اے ہامان، میرے لیے ایک بلند عمارت تعمیر کرو تاکہ میں راستوں پر پہنچ سکوں۔

آیت نمبر:37

* اور آسمانوں کے راستوں تک جا سکوں اور موسی کے خدا کو جھانک کر دیکھوں۔ مجھے تو یہ موسی بالکل ہی جھوٹا معلوم ہوتا ہے۔

کتنا تکبر اور غرور ہے اس کا اور کیسے وہ مذاق بنا رہا ہے موسی علیہ السلام کا۔

* اس طرح فرعون کے لیے اس کی بد عملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ راہ سے روک دیا گیا فرعون کی ساری چال بازی تباہی کے راستے میں استعمال ہوئی۔

آیت نمبر:38

* اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا وہ بولا "اے میری قوم کے لوگو، میری بات مانو، میں تمہیں صحیح رستہ بتاتا ہوں۔

آیت نمبر:39

* یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے ہمیشہ کی قیام کی جگہ تو آخرت ہی ہے۔

آیت نمبر:40

* جو برائی کرے گا اس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی اس نے برائی کی ہو گی (یعنی ایک برائی کے بدلے میں ایک برائی کا وبال ہی ملے گا) اور جو نیک عمل کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ وہ مومن ہو ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں ان کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔

آیت نمبر:41

* اے میری قوم آخر یہ کیا ماجرہ ہے کہ میں تو تم لوگوں کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم لوگ مجھے آگ کی طرف دعوت دیتے ہو۔

آیت نمبر:42

* تم مجھے اس بات کی دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ سے کفر کروں (یعنی فرعون کے دین کی طرف) اور اس کے ساتھ ان ہستیوں کو شریک ٹھہراوں جنہیں میں جانتا ہی نہیں ہوں حالانکہ میں تمہیں اس زبردست بخشش کرنے والے اللہ کی طرف بلا رہا ہوں۔

آیت نمبر:43

* نہیں، حق تو یہ ہے اور اس کے خلاف نہیں ہو سکتا کہ جن کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو ان کے لیے نہ دنیا میں کوئی دعوت ہے اور نہ آخرت میں اور ہم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے اور حد سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔

آیت نمبر:44

* آج جو کچھ میں کہہ رہا ہوں عنقریب وہ وقت قریب آئے گا جب تم اس بات کو یاد کرو گے اور اپنا معاملہ میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں وہ اپنے بندوں کا نگہبان ہے۔

آیت نمبر:45

* آخر کار ان لوگوں نے جو بری سے بری چالیں اس مومن کے خلاف چلیں، اللہ نے ان سب سے اس کو بچالیا۔

تو جس کے ساتھ اللہ ہو اسے کسی اور کے سہارے کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ اللہ اس کے دشمنوں کے لیے خود کافی ہو جاتا ہے۔

* اور فرعون کے ساتھی خود بدترین عذاب میں پھیرے گے۔

آیت نمبر:46

* اور دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے وہ صبح شام پیش کیے جاتے ہیں۔

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی مرتا ہے اسے صبح اور شام اس کی آخری قیام گاہ دکھائی جاتی ہے یعنی چاہے جنتی چاہے دوزخی دونوں کو قیام گاہ دکھائی جاتی ہے اور اسے کہا جاتا ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں تو اس وقت جائے گا جب اللہ تجھے قیامت کے روز دوبارہ اٹھا کر اپنے حضور بلائے گا اب یہ جو فرعون ہے یہ ویسے آگ کے عذاب کا شکار ہے لیکن ڈوبا یہ سمندر میں تھا تو اب یہ تھوڑی عجیب سی بات لگتی ہے کہ سمندر میں ڈوبنے والا اور اس کے اوپر آگ کا عذاب کیسے تو اس نے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آگ کا عذاب روحوں کو سجین میں ہو رہا ہوتا ہے اور دوسرا آگ بھی اللہ کے کنٹرول میں پانی بھی اللہ کے کنٹرول میں ہے دونوں اللہ کے حکم کے تابع ہیں تو اللہ جو چاہے پانی کے اندر بھی آگ کے ذریعے عذاب دے سکتے ہیں۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کے موقع پر آل فرعون پر جو آگ پڑھی جارہی تھی وہ دکھائی گئی تھی اور قبر کا عذاب تو برحق ہے ہی اس سے بچنے کے لیے قرآن پاک کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کرنی چاہیے پھر سورۃ ملک جو ہے اس کو تنجینہ بھی کہا گیا، نجات دینے والی سورت ہے وہ عذاب قبر سے محفوظ رکھے گی اللہ تعالی ہم سب کو عذاب قبر سے اور جہنم کے عذاب سے ہر طرح کے عذاب سے محفوظ رکھے امین

* دوزخ کی آگ جس کے سامنے صبح شام وہ پیش کیے جاتے ہیں اور جب قیامت کی گھڑی آجائے گی تو حکم ہو گا کہ آل فرعون کو شدید ترین عذاب میں داخل کرو۔

آیت نمبر:47

* پھر ذرا خیال کرو اس وقت کا جب یہ لوگ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے اب کیا یہاں جہنم کی آگ کی تکلیف کے کچھ حصے سے ہم کو بچا سکتے ہو۔

آیت نمبر:48

* وہ بڑے بننے والے جواب دیں گے ہم سب یہاں ایک حال میں ہے اور اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

آیت نمبر:49

* پھر یہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے اہلکاروں سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں بس ایک دن کی کمی کر دے۔

آیت نمبر:50

* وہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے ہاں، آئے تھے۔ جہنم کے اہل کار بولیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا ذلالت ہی میں جانے والی ہے۔

آیت نمبر:51

* یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی کر رہے ہیں اور اس دن بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔

آیت نمبر:52

* جب ظالموں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور بدترین ٹھکانہ ان کے حصے میں آئے گا۔

آیت نمبر:53

* آخر دیکھ لو کہ موسیٰ کی رہنمائی بھی ہم نے کی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنا دیا۔

جیسے آج ہم قرآن کے وارث ہیں کہ قرآن کے مطابق زندگی گزاریں اسی طرح بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ تورات کے مطابق زندگی گزاریں۔

آیت نمبر:54

* جو عقل اور دانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت تھی۔

آیت نمبر:55

* ویسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبر کیجئے اللہ کا وعدہ سچا ہے اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو۔

تو ہمیں بھی ہر لمحہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہنا چاہیے۔

آیت نمبر:56

* حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ بغیر دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں ان کے دلوں میں تکبر بھرا ہوا ہے مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں جس کا وہ گھمنڈ رکھتے ہیں پس اللہ کی پناہ مانگ لو وہ سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے۔

آیت نمبر:57

* آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا انسانوں کو پیدا کرنے کی بہ نسبت زیادہ بڑا کام ہے۔

آسمان و زمین کو جو پیدا کر سکتا ہے اس کے لیے انسان کو پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔

* مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:58

* اور یہ ہو نہیں سکتا کہ اندھا اور آنکھوں والا یکساں ہو جائے اور ایماندار اور صالح اور بدکار اور گنہگار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی سمجھتے ہو۔

آیت نمبر:59

* یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے اس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

تو قیامت تو بس آنے ہی والی ہے اس کی بہت سی نشانیاں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہیں جو قیامت سے پہلے ظہور ہو جائیں گی کچھ نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں کچھ ظاہر ہونا باقی ہیں کہ جیسے جو ہمیں احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسان صرف اپنی جان پہچان کے لوگوں کو سلام کرے گا ہر ایک کو سلام نہیں کرے گا ہر طرف فحش گوئی اور بے حیائی ہو جائے گی اور آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ خائن کو امین نہ سمجھے یعنی خیانت کرنے والے کو امانت دار نہ سمجھے اور امین کو خائن نہ سمجھا جائے۔

* آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک یہ جھوٹ عام نہ ہو جائے اور منڈیاں نزدیک نہ ہو جائیں یعنی کاروبار بہت زیادہ ہونے لگیں گے اور حرج یعنی قتل و غارت بہت زیادہ ہو گا اور اس کے علاوہ بھی بہت سی نشانیاں جیسے عیسی علیہ السلام کا نزول ہو گا دجال کا ظہور ہو گا یاجوج ماجوج نکل آئیں گے امام مہدی آئیں گے تو یہ سب کچھ مزید نشانیاں جو ابھی ظاہر ہونا باقی ہیں۔

آیت نمبر:60

* تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا اور جو لوگ تکبر میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ذلیل و رسوا ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

تو یہ جو تکبر کرنے والا شخص ہے یہ کبھی اللہ تعالی سے دعا نہیں مانگتا جبکہ اللہ تعالی کو دعا بہت زیادہ پسند ہے۔

* احادیث میں آتا ہے کہ دعا عین عبادت ہے دعا عبادت کا مغز ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے تو یوں نہ کہے کہ خدایا مجھے بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے مجھے رزق دے اگر تو چاہے بلکہ وہ کثیت کے ساتھ کہنا چاہیے کہ خدایا مجھے فلاں فلاں چیز چاہیے میری فلاں حاجت پوری کر تو اللہ سے دعا مانگو یقین کے ساتھ کہ وہ لازمی قبول ہو گی۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے بشرط یہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جلد بازی سے کام نہ لے پوچھا گیا کہ جلد بازی کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلد بازی یہ ہے کہ آدمی کے میں نے تو بہت دعا کی بہت دعا کی لیکن میں دیکھتا ہوں میری دعا قبول نہیں ہوتی اور یہ کہہ کے دعا مانگنی چھوڑ دے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی نظر میں دعا سے بڑھ کے کوئی چیز باعزت نہیں ہے آپ نے فرمایا اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے

آپ نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کو اپنی ہر حاجت اللہ سے مانگنی چاہیے یہاں تک کہ اگر کسی کو جوتی کا تسمہ چاہیے تو وہ بھی وہ اللہ سے مانگے

تو اللہ تعالی کو دعا مانگنا اس قدر محبوب ہے اس لیے ہمیں اپنی ہر حاجت ہر ضرورت اللہ ہی کے سامنے پیش کرنی چاہیے بے شک اللہ تعالی دعا کے ذریعے مومن کو فائدہ ہی دیتے ہیں۔

آیت نمبر:61

* وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس سے سکون حاصل کرو اور دن کو روشن کیا حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں ادا کرتے۔

جو لوگوں کی اکثریت ہے وہ شیطان کے ساتھی بنی ہوئی ہے اور شیطان کے ساتھ ہی اللہ کا شکر نہیں ادا کرتے۔

آیت نمبر:62

* وہی اللہ (جس نے تمہارے لیے یہ سب کچھ کیا ہے) وہی تمہارا رب ہے وہ ہر چیز کا خالق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر سے بہکائے جارہے ہو۔

آیت نمبر:63

* اسی طرح وہ سب لوگ بہکائے جاتے رہے جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

آیت نمبر:64

* وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار بنایا اور اوپر آسمان پہ گنبد بنا دیا جس نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ صورت بنائی جس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا وہی اللہ تمہارا رب ہے بے حساب برکتوں والا ہے وہ کائنات کا رب ہے۔

آیت نمبر:65

* وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

آیت نمبر:66

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہہ دیجیے کہ مجھے تو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے روشن دلائل آ چکے ہیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے سر تسلیم خم کر دوں۔

آیت نمبر:67

* وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر خون کی لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر تمہیں بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہنچ جاؤ (یعنی جوانی کو پھر مزید بڑھاتا ہے) تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کوئی پہلے واپس بلا لیا جاتا ہے۔

تو کوئی بڑھاپے کو پہنچنے سے پہلے ہی واپس اللہ کی طرف بلا لیا جاتا ہے یعنی موت آ جاتی ہے۔

* یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم اپنے مقرر وقت تک پہنچ جاؤ اور لیے کہ تم حقیقت کو سمجھو۔

آیت نمبر:68

* وہی اللہ ہے زندگی دینے والا اور وہی موت دینے والا ہے اور جس بات کا بھی وہ فیصلہ کرتا ہے بس ایک حکم دیتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

اللہ کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے اتنی بہت ہی بہت کافی ہے کہ بس اللہ کے کن کہنے کی دیر ہے اللہ تعالی کن کہے اور وہ کام ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر:69

* تم نے دیکھا ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کہاں سے وہ پھرائے جا رہے ہیں؟

آیت نمبر:70

* یہ لوگ جو اس کتاب کو اور ان ساری کتابوں کو جھٹلاتے ہیں جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجی ہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا

آیت نمبر:71

* جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں جن سے پکڑ کر۔

آیت نمبر:72

* وہ کھولتے ہوئے پانی کی طرف لائے جائیں گے اور پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

جہنم کی آگ جو ہمیشہ بھڑکی رہے گی اور اس میں تیزی اور شدت ہی آتی رہے گی

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جہنمی کا ایک سانس لاکھ سے زاہد لوگوں کو جلا سکتے ہیں ایسی تیز جہنم ہو گی اللہ تعالی وہاں سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

آیت نمبر:73

* پھر ان جہنمیوں سے پوچھا جائے گا اب کہاں ہے اللہ کے سوا وہ دوسرے خدا جن کو تم شریک بناتے تھے

آیت نمبر:74

* وہ جواب دیں گے ہو گئے گم وہ سب ہم سے بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے تو جھوٹ بولنا شروع ہو جائیں گے اس طرح اللہ کافروں کو گمراہ کر دے گا۔

آیت نمبر:75

* ان سے کہا جائے گا یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم زمین میں غیر حق چیز پر مگن تھے اور پھر اس پہ اتراتے بھی تھے۔

آیت نمبر:76

* اب جاو، جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے متکبرین کے لیے۔

آیت نمبر:77

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، صبر کیجیے، اللہ کا وعدہ سچا ہے اب خواہ ہم تمہارے سامنے ہی ان کو ان برے نتائج کا کچھ حصہ دکھا دیں جن سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں کیا اس سے پہلے تمہیں دنیا سے اٹھا لیں پلٹ کر تو ان سب کو ہماری ہی طرف آنا ہے۔

آیت نمبر:78

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، تم سے پہلے ہم بہت سارے رسول بھیج چکے ہیں جن میں سے بعض کے حالات ہم نے تم کو بتائے ہیں اور بعض کہ نہیں بتائے کسی رسول کو بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کی اجازت کے بغیر خود کوئی نشانی لے آتا پھر جب اللہ کا حکم آگیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت غلط کار لوگ خسارے میں پڑ گئے۔

آیت نمبر:79

* اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے یہ مویشی جانور بنائے ہیں تا کہ ان میں سے تم کسی پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔

آیت نمبر:80

* ان کے اندر تمہارے لیے اور بھی بہت سے فائدے ہیں وہ اس کام بھی آتے ہیں کہ تمہارے دلوں میں جہاں جانے کی حاجت ہو تم ان کے اوپر سواری کر سکو ان پر بھی اور کشتیوں پر بھی تم سوار کیے جاتے ہو۔

آیت نمبر:81

* اللہ اپنی یہ نشانیاں تمہیں دکھا رہا ہے آخر تم اس کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

آیت نمبر:82

* پھر کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کو ان لوگوں کا انجام نظر آتا ہے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے ان سے بڑھ کے طاقتور تھے زمین میں ان سے زیادہ شاندار آزاد چھوڑ کے گئے جو کچھ کمائی انہوں نے کی وہ ان کی کسی کام نہ آئی۔

آیت نمبر:83

* جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے اور وہ اسی علم مگن رہے جو ان کے پاس تھا۔

دنیاوی علم ہی مگن رہے اور اسی کو وہ پسند کرتے رہے کیونکہ انسان وہی علم حاصل کرتا وہی علم پسند کرتا ہے جس کے ذریعے اس کو فائدہ ہو تو قرآن پاک کا علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے اس کو اچھے طریقے سے پڑھنا اس کے احکامات سیکھنا تاکہ اس کے ذریعے ہم اپنی قیامت کے دن کو نفع بخش اور کامیابی کا دن بنا سکیں یہ دنیا کی تعلیم بھی بری نہیں ہے دنیا کی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہیے لیکن قرآن پاک کی تعلیم تو بہت زیادہ ضروری ہے اور دنیا کے علم حاصل کرنے میں اتنا کھو نہیں جانا چاہیے کہ انسان کو اللہ کا دین سیکھنے کے لیے وقت ہی نہ ملے کیونکہ انسان کی اصل کامیابی تو آخرت کی کامیابی ہے پھر یہ قرآن پاک کی قیامت کے دن کچھ لوگوں کے حق میں حجت بنے گا اور کچھ لوگوں کے خلاف حجت بنے گا۔

* اور پھر اسی چیز کے پھیرے میں یہ لوگ اگئے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

آیت نمبر:84

* جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو پکار اٹھے کہ ہم نے، ہم نے مان لیا ہم ایمان لے آئے اللہ واحد لا شریک پر ہم انکار کرتے ہیں ان سب معبودوں کا جنہیں ہم پہلے شریک ٹھہراتے تھے۔

آیت نمبر:85

* مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کے ایمان ان کے لیے کچھ بھی نفع بخش نہیں ہو سکتا کیونکہ یہی اللہ کا مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے جو ہمیشہ اس کے بندوں میں جاری رہا ہے اور اس وقت کافر لوگ خسارے میں پڑ گئے

سورۃ حم سجدہ

آیت نمبر:01

حم

آیت نمبر:02

* یہ خدائے رحمن اور رحیم کی طرف سے نازل کردہ چیز ہے۔

رحمان اس کتاب کے ذریعے رحمت ہی اپنے بندوں پہ نازل کی ہے۔

آیت نمبر:03

* یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیات خوب کھول کر بیان کر دی گئی ہیں عربی زبان کا قرآن ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا مگر ان لوگوں میں سے اکثر نے اسے روگردانی کی اور وہ سن کر نہیں دیتے۔

آیت نمبر:05

* اور وہ کہتے ہیں جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اس کے لیے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں ہمارے کان بہرے ہو چکے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب حائل ہو گیا ہے ایک پردہ درمیان میں آگیا ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے رہیں گے۔

کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں ہم دلوں میں ہمارے کوئی بات جا ہی نہیں سکتی تو ہمیں ہمارے حال پہ چھوڑ دو،

آیت نمبر:06

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے میں تو ایک بشر ہوں تمہارے جیسا مجھے وحی کے ذریعے سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک اللہ ہی ہے لہذا تم سیدھے اسی کا رخ کرو اور اسی سے معافی چاہو تباہی ان مشرکوں کے لیے۔

آیت نمبر:07

* جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔

آیت نمبر:08

* رہے وہ لوگ جنھوں نے ایمان لایا اور نیک عمل کیے ان کے لیے یقینا ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔

آیت نمبر:09

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے، کیا تم اس اللہ سے کفر کرتے ہو اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنادیا وہی تو سارے جہان والوں کا رب ہے

آیت نمبر:10

* اس نے (زمین کو وجود میں لانے کے بعد) اوپر سے اس پر پہاڑ جما دیے اور اس میں برکتیں رکھ دیں

زمین میں اللہ تعالی نے بے شمار برکتیں رکھی ہیں کہ ایک بیج بوتا ہے انسان اور اس میں سے سات سو گنا فصل کو حاصل کر لیتے ہیں پھر انسان کی ضروریات کا سارا سامان زمین میں موجود ہے اور ضروریات صرف بڑھ کے بھی سامان موجود ہیں بس انسان اللہ کا شکر ادا کرے اتنی نعمتیں اللہ تعالی نے زمین میں ہمیں دی ہیں کہ ہم ان کے شمار بھی نہیں کر سکتے۔

* اور اس زمین کے اندر سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب و حاجت کے مطابق ٹھیک انداز سے خوراک کا سامان مہیا کر دیا ہے یہ سب کام چار دنوں میں ہو گئے۔

آیت نمبر:11

* پھر وہ اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا اس نے آسمان اور زمین سے کہا وجود میں آ جاؤ چاہے تم چاہو چاہے نہ چاہو دونوں نے کہا ہم فرماں بردار بن کے آ گئے۔

آیت نمبر:12

* تب اس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کا قانون وحی کر دیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا تو یہ جو آسمان ہمیں نظر آتا ہے یہ چراغوں سے آراستہ کیا گیا ہے اور اسے خوب محفوظ کر دیا۔ (کس سے محفوظ شیاطین سے) یہ سب کچھ ایک زبردست علم والی ہستی کا منصوبہ ہے۔

آیت نمبر:13

* اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو ان سے کہہ دیجیے کہ میں تم کو اسی طرح کی ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عاد اور ثمود پر نازل ہوا تھا۔

آیت نمبر:14

* جب اللہ کے رسول ان کے پاس آگے اور پیچھے اور ہر طرف سے آئے اور انہیں سمجھایا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا لہذا ہم اس بات کا نہیں مانتے جس کے لیے تم بھیجے گئے ہو۔

آیت نمبر:15

* اور عاد کا حال تو یہ تھا کہ وہ زمین میں کسی حق کے بغیر بڑے بن کے بیٹھے رہے اور کہنے لگے "کون ہے ہم سے زیادہ طاقتور ان کو یہ نہ سوچا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔

آیت نمبر:16

* آخر کار ہم نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تاکہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں ذلت اور رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے زیادہ رسوا کن ہے وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہو گا

آیت نمبر:17

* رہے ثمود، تو ان کے سامنے ہم نے ہدایت پیش کی مگر انہوں نے راستہ دیکھنے کی بجائے اندھا رہنا پسند کیا آخر ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ذلت کا عذاب ان پر ٹوٹ پڑا۔

آیت نمبر:18

* اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے تھے اور گمراہی اور بد عملی سے پرہیز کرتے تھے۔

آیت نمبر:19

* اور ذرا اس وقت کا خیال کرو جب اللہ کے یہ دشمن دوزخ کی طرف جانے کے لیے گھیر لائے جائیں گے ان کو ان کے اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روک رکھا جائے گا

آیت نمبر:20

* پھر جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

یہی جسم انسان کی خلاف بولنا شروع ہو جائے گا جس کو دنیا میں انسان بہت سنبھال سنبھال کے رکھتا ہے اور دنیا میں اسی کو سنوانے میں لگا رہتا ہے سوچتا نہیں ہے کہ یہ ساری جسمانی نعمتیں اللہ کی طرف سے امانت ہے تو ان کے اللہ کو راضی کرنے کے رستے میں استعمال کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:21

* وہاں پر جسم کی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دے دی وہ جواب دیں گے ہمیں اسی خدا نے بولنے کی طاقت دی ہے جس سے ہر چیز کو بولنا سکھایا ہے اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور اب اسی کی طرف تم واپس لوٹائے جاؤ گے۔

آیت نمبر:22

* تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی بلکہ اگر انسان کو یہ گمان ہی ہو کہ یہ ساری چیزیں انسان کے خلاف گواہی دیں گی۔

اور اللہ اس کو دیکھ رہا ہے تو اس کے تو بہت سے اعمال خود بخود سیدھے ہو جائیں وہ خواہشات نفس کے پیچھے چلنا چھوڑ دے۔

* بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو خبر بھی نہیں ہے۔

یہ سب سے بڑی وجہ ہے کہ جس کی وجہ سے انسان چھپ چھپ کے گناہ کر رہا ہوتا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ شاید اللہ دیکھ ہی نہیں رہا۔

آیت نمبر:23

* تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تمہیں لے ڈوبا اور اسی کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔

* حسن بصری کہتے ہیں کچھ لوگوں کو ان کی خواہشات نے دھوکے اور غفلت میں ایسا ڈالا ہوا ہے کہ وہ جب دنیا سے جاتے ہیں تو اس حال میں جاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک نیکی بھی نہیں ہوتی تو یہ خسارہ پانے والے لوگ ہیں کہ جو دنیا سے اس حال میں گئے کہ ایک نیکی بھی نہیں ہے۔

آیت نمبر:24

* اس حالت میں وہ صبر کریں (یا نہ کریں) آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہو گی اور اگر رجوع کا موقع چاہیں گے تو انہیں موقع ہر گز نہیں دیا جائے گا۔

آیت نمبر:25

* ہم نے ان پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے ہیں جنہیں آگے اور پیچھے ہر چیز خوشنما بنا کر دکھاتے تھے۔

تو دنیا کے ساتھی، دنیا کی دوستی پہ بہت نظر رکھنی چاہیے کہ اللہ کے قریب کرنے والی ہے یا دور کرنے والی ہے کیونکہ دوست دوست کا آئینہ ہوتا ہے تو دوستی کے معاملے میں بہت زیادہ انسان کو sensitive رہنا چاہیے کہ اس کی کمپنی کیسی ہے اور اسی طرح بچوں کے اگر اچھی تربیت کرنی ہے تو ان کی بھی کمپنی اور ان کی دوستیوں پہ نظر رکھنی چاہیے۔

* آخر کار ان پر بھی وہی عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو کر رہا جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جن اور انسانوں کے گروہوں پر چسپا ہو چکا تھا یقیناً وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے۔

آیت نمبر:26

* یہ کافر کہتے ہیں اس قران کو ہر گز نہ سنو اور جب یہ سنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو شاید کس طریقے سے تم غالب آ جاؤ۔

تو وہ ان کا کیا پروگرام ہوتا تھا کہ قران پاک کی کلام کو نہ سنانہ دوسروں کو سننے دو جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسے سنانا شروع کریں تو شور مچاؤ تالی بجاؤ آوازیں کسو اور اسی طرح گانے وغیرہ اور ترانے بجانا شروع کر دیتے تھے۔

لیکن اللہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ جہاں قرآن پڑھا جارہا ہو اسے خاموشی اور توجہ سے سنو تاکہ تم پہ رحم کیا جائے۔

اور علماء کہتے ہیں کہ کسی مومن کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ کسی جگہ پہ اگر قرآن پڑھا جارہا ہو تو وہ وہاں پہ اپنی باتیں شروع ہو جائیں بلکہ خاموشی سے قرآن سننا چاہیے۔

آیت نمبر:27

* ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھا کر رہیں گے اور جو بدترین حرکات یہ کرتے رہے ہیں ان کا پورا پورا بدلہ انہیں ملے گا۔

آیت نمبر:28

* وہ دوزخ ہے جو اللہ کے دشمنوں کو بدلے میں دی جائے گی اسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ان کا گھر ہو گا یہ ہے سخت سزا اس جرم کی وجہ سے کہ جو وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔

آیت نمبر:29

* وہاں یہ کافر کہیں گے اے ہمارے رب ذرا ہمیں دکھادے ان جنوں اور انسانوں کو جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انہیں پاوں کے نیچے رونگ ڈالیں گے تاکہ وہ خوف ذلیل و رسوا ہوں۔

آیت نمبر:30

* جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ اس بات پہ جم گئے ثابت قدم رہے یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو نہ غم کرو خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت پر جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

یہ جنت کی بشارت کس کی کس کے لیے جو اللہ پہ ایمان لائے اور پھر اس کے اوپر ثابت قدمی بھی اختیار کرے۔

* حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ فرائض کی ادائیگی ہی دراصل ثابت قدمی ہے۔

* عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ استقامت جو ثابت قدمی یہ ہے کہ جس بات پر اللہ نے حکم دیا ہے اس کے کرنے پہ جم جاؤ اور جس کام سے روکا ہے اس سے رک جاؤ اور دھو کہ دہی سے کام نہ لو پھر جب انسان نیکی کے کام پہ جم جاتا ہے تو اللہ تعالی فرشتوں کے ذریعے اس کی مدد ضرور کرتے ہیں اور اس کے اوپر برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں وہ فرشتے کہیں گے۔

آیت نمبر:31

* ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی،

تو یہ فرشتے دنیا اور آخرت میں ساتھی بنیں گے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ مسجدوں کی میخیں ہوتے ہیں ان کے دوست ان کے ساتھی فرشتے ہوتے ہیں اگر کسی دن وہ ان کو غیر حاضر پائیں تو ان کو تلاش کرتے ہیں فرشتے اپنے دوستوں کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کو جاتے ہیں اور اگر کسی کام میں وہ مصروف ہوں تو یہ فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کبھی کبھی کوئی کام بڑے جلدی اور آسانی سے ہو جاتا ہے تو وہ اللہ کی غیب سے مدد ہوتی ہے وہ فرشتے کہیں گے کہ ہم آخرت میں بھی تمہارے ساتھی ہیں۔

* وہاں جو کچھ تم چاہو کہ تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہو گی۔

آیت نمبر:32

* یہ ہے سامان ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور الرحیم ہے۔

آیت نمبر:33

* اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا میں مسلمان ہوں

تو سب سے اچھا بندہ کون ہے سب سے اچھے انسان کون ہے جو مخلوق و خالق کے قریب کرے خالق کے ساتھ جوڑے اللہ کی طرف بلائے تو یہی فلاح پانے والے لوگ ہیں۔

آیت نمبر:34

* اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، نیکی اور برائی (یکساں) برابر نہیں ہے تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی دشمنی پڑی ہے وہ جگری دوست بن جائے گا۔

اور یہ کام بہت مشکل ہے برائی کو نیکی کے ذریعے ہٹانا اس کے لیے صبر چاہیے۔

آیت نمبر:35

یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر صرف صبر کرنے والوں کو اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر بہت نصیب والوں کو۔

آیت نمبر:36

* پھر اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی وسوسے محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

اعوذ باللہ کہنے سے شیطان کے حملے ٹوٹ جاتے ہیں

* بے شک اللہ سب کو سنتا اور جانتا ہے

آیت نمبر:37

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ رات اور دن اور سورج اور چاند، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس خدا کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم ایک اللہ کی عبادت کرنے والے ہو۔

آیت نمبر:38

* لیکن اگر یہ لوگ غرور میں آکر اپنی ہی بات پر جمے رہیں تو کچھ پرواہ نہیں جو فرشتے اپنے رب کے مقرب ہیں وہ شب وروز اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور وہ کبھی تھکتے نہیں۔

آیت نمبر:39

* اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سونی، بے آباد پڑی ہوئی ہے پھر جونہی کہ ہم نے اس پہ پانی برسایا وہ یکایک زندہ ہوا اٹھی اور پھول جاتی ہے یقینا جو خدا اس مری زمین کو زندہ اٹھاتا ہے وہ مردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے یقیناوہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

آیت نمبر:40

* جو لوگ ہماری آیات کو الٹے معنی پہناتے ہیں (اپنی مرضی کے) وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہو گا تو کرتے رہو جو کچھ کام تم کر رہے ہو تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

آیت نمبر:41

* یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے نصیحت کی بات ائی تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے

آیت نمبر:42

* باطل نہ سامنے سے اس پہ آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے۔(اس کتاب پہ شیاطین نہیں آسکتے) بے شک یہ کتاب ایک حکمت والے اور تعریف والے کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

آیت نمبر:43

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، تم سے جو کچھ کہا جارہا ہے اس میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے رسولوں سے نہ کہی جاچکی ہو بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے اور اس کے ساتھ بڑی سخت سزا دینے والا بھی ہے

آیت نمبر:44

* اگر ہم اس قرآن کو عجمی بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ کہتے کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں کیا عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب عربی۔ان سے کہہ دیجیے۔یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے۔

توہدایت اور شفاء کس کو ملے گی جس پہ ایمان لے کے آئے گا۔

* مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لیے یہ کانوں کا بوجھ ہے اور آنکھوں کی پٹی ہے ان کا حال تو ایسا ہے جیسے ان کو دور سے پکارا جارہا ہو۔

آیت:45

* اس سے پہلے ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی اور اس کے معاملے میں بھی یہی اختلاف ہوا تھا اگر تیرے رب نے پہلے سے ایک بات طے نہ کردی ہوتی تو ان اختلاف کرنے والوں کے درمیان فیصلہ چکا دیا جاتا اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اس کی طرف سے سخت اضطراب والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:46

* اور جو کوئی نیک عمل کرے گا وہ اپنے ہی لیے اچھا کرے گا اور جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہو گا اور تیرا رب اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام علیکم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)